لَيْسَ

He/It is not

لَيْسَ فِعْلٌ نَاقِصٌ جَامِدٌ : Laisa –The Incomplete Jaamid Verb

- لَیْسَ فعل ناقص ہے کیونکہ یہ اپنا پورا معنی نہیں بتاتا۔

لَيْسَ is a verb. It is an incomplete verb (فِعْلٌ نَاقِصٌ) because it does not convey the complete meaning.

- فعل ناقص اُس فعل کو کہتے ہیں جس کا فاعل نہیں ہوتا بلکہ اس کا اسم ہوتا ہے۔ مگر اسم سے مل کر بھی معنی پورا نہیں دیتا۔

فِعْلٌ نَاقِصٌ(Fail Naqis) is a verb which does not have a (Faeil), rather it has an (Ism). But even with Ism it does not give a complete meaning.

- اُس کو اپنا معنی دینے کے لیے خبر کی ضرورت پڑتی ہے۔

It requires a predicate (خبر) to complete its meaning.

- جس طرح آپ نے إِنَّ وأخواتُ إِنَّ کے بارے میں پڑھا۔اسی طرح كَانَ کی بھی بہنیں ہیں جن میں سے لَيْسَ بھی كَانَ کی بہن ہے۔

As you have learnt about Inna And Akhwaatu Inna, likewise Kana also has sisters, Laisa being one of them.

كَانَ وَأَخواتُ كَانَ: (كَانْ اوراُس کی بہنیں)(*Kana* and Its Sisters)

كَانَ کی کل تیرا(13) بہنیں ہیں لیکن ہم اس سبق میں كَانَ کی بہن " لَيْسَ" کے بارے میں صرف پڑھیں گے۔

كَانَ has thirteen sisters. In this lesson we are going to deal with only one of them لَيْسَ

كَانَ بھی فعل ناقص ہے لیکن كَانَ اور اُس کی بہنوں کے کچھ قواعد تو ایک جیسے ہیں مگر کچھ مختلف ہیں۔

Kana is also a Fa'il Naaqis. Some of the rules of Kana and its sisters are the same but others are different.

فِعْلٌ نَاقِصٌ لَيْسَ قواعد

The Rules of Incomplete Verb لَيْسَ

- لَيْسَ فعل ناقص جملة اسمية سے پہلے آتا ہے۔

. لَيْسَ occurs before جملة اسمية (a nominal sentence).

- لَيْسَ کے آنے سے مبتدأ لَيْسَ کا اسم بن جاتا ہے اور خبر بھی " لَيْسَ" کی خبر کہلاتی ہے۔

he introduction of لَيْسَ , مبتدا becomes اسم لَيْسَ and خبر becomes خبر لَيْسَ

- لَيْسَ جملے میں اعرابی اور معنوی تبدیلی پیدا کرتا ہے۔

. لَيْسَ causes change in Iraab and in meanings.

- لَيْسَ جملة اسمية سے پہلے آکر مبتدأ کو اپنے اعرابی حکم میں لے آتا ہے۔ تب لَيْسَ اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتا ہے۔

(یاد رہے لَيْسَ کا اسم جو پہلے مبتدأ تھا اور پہلے ہی مرفوع تھا، مگر اب وہ لَيْسَ کی وجہ سے مرفوع ہے۔ کیونکہ لَيْسَ کا اسم مرفوع ہوتا ہے، رفع کا سبب بدل گیا)

اسم لَيْسَ becomes مرفوع and خبر لَيْسَ becomes منصوب . Occurring before a Ismiyah Jumlah, Laisa takes Mubtada in its own Hukum (precept).Then i gives Rafa' to its Ism and Nasab to its Khabar. . (Remember that the مبتدا is already مرفوع but now اسم لَيْسَ is مرفوع because of لَيْسَ. Only the reaso of being مرفوع has changed.)

- لَيْسَ کی معنوی تبدیلی یہ ہے کہ وہ جملے میں نفی کا معنی پیدا کرتا ہے۔

. Meaning wise لَيْسَ is used for negation.

- لَيْسَ کی خبر (مفرد، محذوف، جملة اسمية یا جملة فعلية) ہوسکتی ہے، اور خبر لَيْسَ مقدم اور اسمُ لَيْسَ مؤخر ہوسکتا ہے۔

. خبر لَيْسَ can be محذوف (omitted), مفرد (single), جملة اسمية (Nominal sentence) or جملة فعلية ((verbal sentence). And Khabr Laisa can be Muqaddam and Ism Laisa can be Muakhkhar.

- لَيْسَ کی صرف ماضی کی گردان ہوتی ہے، مضارع یا امر کی گردان نہیں ہوتی۔ کیونکہ یہ فعل جامد ہوتا ہے۔ جامد فعل سے مراد جس کی ایک ہی صورت رہتی ہے صرف ماضی کے صیغے بن سکتے ہیں۔

. لَيْسَ is conjugated only for ماضی (the past tense) not for مضارع (the present/future tense) nor امر (imperative) because it is Fa'il Jaamid. By Jaamid Fa'il is meant a verb which has only one conjugation. Only Past segments can be made.

- مگر معنی کے اعتبار سے لَيْسَ زیادہ تر زمانہ حال کا معنی دیتا ہے۔

. But لَيْسَ usually conveys the meaning of present tense.

۔لَیْسَ کی خبرپر بعض اوقات تاکید کے لیے حرف جرّ **"(بِ)باء زائدة"** کسرہ کے ساتھ آتا ہے لیکن یہ "بِ" صرف مفرد خبر کے ساتھ آتی ہے۔ باء کے آنے سے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا صرف تاکید پیدا ہوتی ہے۔

. Sometimes خبر لَیْسَ comes with حرف جرّ بِ for emphasis. That باء is باء زائدہ . It comes only with مفرد خبر . It does not make any changes in the meaning.

- ۔ حرف جرّ "(بِ)بَاء زائدة" کے آنے سے لَیْسَ کی خبر لفظی طور پر مجرور ہوتی ہے اور مُحلًا منصوب ہوتی ہے۔

. Because of باء زائدہ Khabr Laisa appears to be مجرور (Lafzan Majroor) but actually it is منصوب.(Mahallan Mansoob).

- ۔ لَیْسَ کی خبر "بِ" کے بغیر بھی استعمال ہو سکتی ہے اس صورت میں خبر اعراب بالحرکت کو فتح کے ساتھ یا اعراب بالحرف سے منصوب ہو گی۔

. Some time Khabr Laisa comes without **باء زائدہ** . In that case khabar will be Earab ilharaka or Earab bilhurf.

- ۔قرآن میں لَیْسَ کی خبر زیادہ تر "(بِ)بَاء زائدة" کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔

In the Quraan خبر لَیْسَ comes mostly with باء زائدہ

جمله اسمية

گھر نیا ہے The house is new.

البَيْتُ جَدِيْدٌ

مبتدأ — خبر

جمله فعلية

گھر نیا نہیں ہے The house is not new.

لَيْسَ البَيْتُ جَدِيْدًا

فِعْلٌ نَاقِصٌ — اسمُ لَيْسَ مرفوع — خبر لَيْسَ منصوب

زینب(یقیناً) بیمار نہیں ہے Zainab is (surly) not sick.

لَيْسَتْ زَيْنَبُ بِمَرِيْضَةٍ

فِعْلٌ نَاقِصٌ — اسمُ لَيْسَ مرفوع — باء زائدة — خبر لَيْسَ مجرورٌ لفظًا ومنصوبٌ محلًا

زینب بیمار نہیں ہے Zainab is not sick .

لَيْسَتْ زَيْنَبُ مَرِيْضَةً

فِعْلٌ نَاقِصٌ — اسمُ لَيْسَ مرفوع — خبر لَيْسَ منصوب

لَيْسَ جملة اسمية و جملة فعلية

جمله اسمية

میں ٹیچر نہیں ہوں
I am not a teacher.

أَنَا لَسْتُ بِمُدَرِّسٍ

مبتدأ — فِعْلٌ نَاقِصٌ+ اسمُ لَيْسَ ضمير متَّصل مرفوع — جمله فعليه خبر

جمله فعلية

میں ٹیچر نہیں ہوں
I am not a teacher.

لَسْتُ بِمُدَرِّسٍ

فِعْلٌ نَاقِصٌ+ اسمُ لَيْسَ ضمير متَّصل مرفوع — باء زائدة — خبر لَيْسَ مجرورٌ لفظًا ومنصوبٌ محلًا

	الفِعْلُ الْمَاضِي ناقص	معنى	إسمُ لَيْسَ مرفوع
هُوَ	لَيْسَ	(وہ نہیں ہے) He is not.	(هُوَ) مُسْتَتِرٌ
هُمَا	لَيْسَا	(وہ دو نہیں ہیں) They 2 are not.	ا
هُمْ	لَيْسُوْا	(وہ سب نہیں ہیں) They all are not.	و
هِيَ	لَيْسَتْ	(وہ نہیں ہے) She is not.	(هِيَ) مُسْتَتِرٌ
هُمَا	لَيْسَتَا	(وہ دو نہیں ہیں) They 2 are not.	ا
هُنَّ	لَسْنَ	(وہ سب نہیں ہیں) They all are not.	نَ
أَنْتَ	لَسْتَ	(تم نہیں ہو) You(m) are not.	تَ
أَنْتُمَا	لَسْتُمَا	(تم دو نہیں ہو) You 2(m) are not.	تُمَا
أَنْتُمْ	لَسْتُمْ	(تم سب نہیں ہو) You all(m) are not.	تُمْ
أَنْتِ	لَسْتِ	(تم نہیں ہو) You(f) are not.	تِ
أَنْتُمَا	لَسْتُمَا	(تم دو نہیں ہو) You 2(f) are not.	تُمَا
أَنْتُنَّ	لَسْتُنَّ	(تم سب نہیں ہو) You all(f) are not.	تُنَّ
أَنَا	لَسْتُ	(میں نہیں ہوں) I(m/f) am not.	تُ
(نَحْنُ)	لَسْنَا	(ہم نہیں ہیں) We (m/f) are not.	نَا

هُنَّ کے بعد لام کلمہ پر سکون آجاتا ہے

Starting with هُنَّ, the لام كلمة gets a سكون

لَيْسَ + نَ ← لَيْسْنَ ← لَسْنَ

ع کلمہ پر پہلے ہی سکون ہے اس لیے دو سکون اکھٹا ہونے کی وجہ سے پڑھا نہیں جا سکتا اس لیے حرف علّت "ي" حذف کردیا جاتا ہے۔ یہ عمل صرف 9 متحرک ضمائر میں ہوتا ہے

Since كلمة ع already had سكون, this results in إلتقاءُ السَّاكِنَيْن (the meeting of the two sukun). This is not permissible in Arabic, so the week letter "ي"is dropped.

﴿ إِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ أَلَيْسَ الصُّبْحُ بِقَرِيبٍ﴾ [11:81]

بیشک ان (کے عذاب) کا مقررہ وقت صبح (کا) ہے، کیا صبح قریب نہیں ہے

Indeed, morning is their appointed time. Is not the morning near?"

﴿ أَلَيْسَ اللَّهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ﴾ [95:8]

کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے

Is not Allah the Best of judges?

﴿ لَّسْتَ عَلَيْهِم بِمُصَيْطِرٍ﴾ [88:22]

آپ ان پر جابر و قاہر (کے طور پر) مسلط نہیں ہیں

You are not a dictator over them.

﴿ كَذَّبَ بِهِ قَوْمُكَ وَهُوَ الْحَقُّ قُل لَّسْتُ عَلَيْكُم بِوَكِيلٍ﴾ [6:66]

اور آپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلا ڈالا حالانکہ وہ سراسر حق ہے۔ فرما دیجئے: میں تم پر نگہبان نہیں ہوں

But your people (O Muhammad SAW) have denied it (the Quran) though it is the truth. Say: "I am not responsible for your affairs."